فلپائن کے وفد کی ملاقات

☆ فلپائن سے پانچ افراد پر مشتمل وفد جلسہ سالانہ یو کے میں شامل ہوا۔ جن میں ایک کانگریس مین Salvador Belaro Jr صاحب اور ان کی اہلیہ اور ایک رپورٹر Elena Aben صاحبہ، جو کہ منیلا بلیٹن کی سینئر correspondent ہیں، شامل تھیں۔

☆ جرنلسٹ کے ایک سوال کے جواب میں حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آنحضرت ﷺ نے تیرہ سال مکہ میں ظلم سہے لیکن کسی ظلم اور حملے کا کوئی جواب نہ دیا۔ 13 سال ظلم سہنے کے بعد پھر مدینہ ہجرت کی۔ کفارِ مکہ نے وہاں بھی پیچھا کیا اور مدینہ میں جا کر مسلمانوں پر حملہ کیا تا کہ مذہبِ اسلام اور اس کے ماننے والوں کو ختم کیا جائے۔ تب خدا تعالیٰ نے حکم دیا کہ اب تم ان حملوں کا جواب دو اور اپنا دفاع کرو۔ اگر ان کے حملوں کا جواب نہ دیا تا تو پھر راہب خانے منہدم کر دیے جاتے اور گرجے بھی اور یہود کے معابد بھی اور مساجد بھی۔ چنانچہ اس لئے خدا تعالیٰ نے مسلمانوں کو اپنا دفاع کرنے کی اجازت دی تا کہ تمام مذاہب کی عبادت گاہیں محفوظ رہیں۔ پھر اپنا دفاع کرتے ہوئے بھی آنحضرت ﷺ نے مسلمانوں کو ہدایت اور تاکید فرمائی کہ عورتوں اور بچوں کو نہیں مارنا، بوڑھوں کو نہیں مارنا، کسی مذہبی آدمی کا قتل نہیں کرنا۔ درخت نہیں کاٹنے۔ امن قائم کرنا ہے اور انتقام نہیں لینا۔

☆ فرمایا: آجکل تو کوئی ملک خواہ وہ چھوٹا ملک ہو یا بڑا ہو اسلام کے خلاف حملہ آور نہیں ہے۔ جو جنگیں لڑی جا رہی ہیں وہ سیاسی جنگیں ہیں۔ اس لئے اب جو بھی لڑائی ہے، وہ جہاد نہیں ہے۔

☆ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا تھا کہ میں دو کاموں کے لئے آیا ہوں۔ ایک یہ کہ لوگ اپنے پیدا کرنے والے کو پہچانیں اور خدا تعالیٰ کے حقوق ادا کریں اور دوسرے لوگ ایک دوسرے کے حقوق ادا کریں تا کہ دنیا میں امن کا قیام ہو۔

☆ **حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا:** آجکل اسلام پر جو حملہ ہے، وہ لٹریچر اور میڈیا کے ذریعہ ہے۔ جوابی طور پر بھی یہی ہتھیار استعمال ہونا چاہئے۔ چنانچہ جماعت احمدیہ قرآن کریم کے تراجم اور لٹریچر کی بکثرت اشاعت اور میڈیا کے استعمال سے اسلام پر ہونے والے حملوں کا جواب دے رہی ہے۔

☆ کانگرس مین 'سالوادور بلارو جونیئر' (Salvador Belaro Jr.) جو وہاں Assistant Majority Floor Leader کی حیثیت سے بھی کانگرس میں اعلیٰ حیثیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے جلسہ کے بارہ میں تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

یہ میرے لئے ایک آنکھیں کھول دینے والا تجربہ تھا جس سے مجھے بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملا۔ میرے لئے سب سے زیادہ خوشکن چیز یہ تھی کہ جماعت کے افراد آپس میں انتہائی محبت اور خوش اخلاق سے ملتے ہیں اور ایک دوسرے کی حتی الوسع مدد کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس تجربہ نے میری اسلام کے بارے میں معلومات میں بہت اضافہ کیا اور مجھے اسلام کی ایک ایسی خوبصورت تعلیم سے متعارف کروایا جس کا مجھے پہلے علم نہیں تھا۔ مجھے اس جلسہ میں آ کر ہی پتہ چلا کہ اسلام کے بارے میں جو باتیں میڈیا پر اور عام طور پر کہی جاتی ہیں ان کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کے بعد کہنے لگے:

امام جماعت احمدیہ ایک انتہائی پُرکشش شخصیت کے مالک ہیں اور حقیقی معنوں میں لیڈر ہیں۔ وہ ایک True Statesman and Charismatic Leader ہیں جو کہ ایک بڑی تنظیم کی رہنمائی کرنے کی طاقت رکھتے ہیں۔ آپ ایک ایسے رہنما ہیں جو اپنی جماعت سے بے انتہا محبت کرتے ہیں اور ان کا ہر ممکن خیال رکھتے ہیں۔ آپ دنیا کے تمام امور کے بارے میں وسیع علم رکھتے ہیں جس کا ثبوت یہ ہے کہ آپ نے میٹنگ کے دوران ہونے والے تمام سوالات کا شافی جواب دیا۔ جہاد کے بارے میں رپورٹر کی طرف سے کئے جانے والے سوال کے جواب میں آپ نے کوئی پہلو بھی تشنہ نہیں رہنے دیا اور نہ ہی آپ کے جواب میں کوئی غیر ضروری بات تھی۔

مَیں نے انٹرنیشنل ریلیشنز کے بارے میں جو سوال پوچھا تھا کہ فلپائن میں انتہا پسندی اور دہشتگردی کی روک تھام میں انٹرنیشنل کمیونٹی کا کیا رول ہے یا ہونا چاہئے؟ اس کا جواب بھی انتہائی tactful تھا۔ آپ نے اپنے جواب میں کسی ملک یا مسلمان لیڈر کی بے عزتی نہیں کی مگر اس کے ساتھ ساتھ آپ نے واضح طور پر یہ بھی فرمایا کہ انٹرنیشنل کمیونٹی کو جو مدد کرنی چاہئے وہ نہیں کی جا رہی۔

☆ اخبار 'منیلا بلیٹن' (Manila Bulletin) کی سینئر رپورٹر 'ایلینا ابین' (Elena Aben) صاحبہ نے بیان کیا کہ:

مجھے جلسہ میں شامل ہو کر بہت کچھ سیکھنے کو ملا۔ خاص طور پر میں جلسہ میں مہمان نوازی اور ڈسپلن سے بے حد متاثر ہوئی۔ جماعت کے افراد کا خلوص، محبت، مہمان نوازی اور ڈسپلن بے حد متاثر کرنے والا ہے۔

امام جماعت احمدیہ ایک انتہائی پُرکشش شخصیت کے مالک ہیں۔ وہ جب بولتے ہیں تو دل کرتا ہے سنتے جائیں۔ ان کی شخصیت ایسی ہے کہ ہر ایک ان کی عزت اور ادب کرنے پر مجبور ہوجاتا ہے۔ امام جماعت احمدیہ نے سارے سوالات کے جواب انتہائی شائستگی سے دیئے۔ مجھے اُن کی یہ بات بھی بہت اچھی لگی کہ آپ اِدھر اُدھر کی باتیں کرنے کی بجائے بالکل سیدھی اور کھری بات کرتے ہیں۔

امام جماعت احمدیہ کی شخصیت میں انتہا کا عجز ہے مگر ایسی عاجزی جو اگلے کو مؤدب بننے پر مجبور کرتی ہے۔

ملاقات سے قبل وقت کی کمی کے باعث ہماری خواہش تھی کہ جلد سے جلد ملاقات ہوتا کہ ہم بعد میں لندن گھوم سکیں۔ مگر دورانِ میٹنگ دل چاہتا تھا کہ ملاقات جس قدر لمبی ہو سکے اتنا ہی بہتر ہے۔

☆ فلپائن کے وفد کی حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات بارہ بجکر 45 منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر وفد کے ممبران نے حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔